سوال

(437) مسجد میں گندی ہوا چھوڑنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مساجد میں بعض اوقات لوگ مولی کھا کر نماز پڑھنے کے لئے آجاتے ہیں، جن کے منہ سے گندی ہوا آتی ہے اور یہ ہوا دوسرے نمازیوں کے لئے بہت ہی ناگوار ہوتی ہے، کیا مسجد میں بایں حالت آنا جائز ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مساجد کو صاف ستھرا اور خوشبو دار رکھنے کا حکم ہے، چنانچہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم محلوں میں مساجد بنانے، انہیں صاف ستھرا رکھنے اور انہیں خوشبو لگانے کا حکم دیتے تھے۔ [1]

بلکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مساجد کی نظافت کے پیش نظر فرمایا کہ اگر کوئی کچا لہسن کھاتا ہے تو اسے چاہیے کہ ہماری مساجد کے قریب نہ آئے۔ [2]

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جو انسان بدبودار چیز کھاتا ہے، وہ ہمارے قریب نہ آئے اور نہ ہی وہ ہمارے ساتھ نماز پڑھے۔'' [3]

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے دوران خطبہ فرمایا تھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد مبارک میں اگر کسی کے منہ سے لہسن یا پیاز کی ناگوار بو آتی تو اسے مسجد سے نکال کر بقیع کی طرف دھکیل دیا جاتا تھا۔ [4]

ان احادیث کی بنا پر مسجد میں گندی ہوا چھوڑنا، مولی، پیاز، لہسن کھا کر آنا، سگریٹ نوشی کرکے ماحول کو گندا کرنا یا بدبودار جرابیں پہننے پر اصرار کرنا جائز نہیں۔ (واللہ اعلم)

---

[1] سنن أبي داؤد، الصلوہ: ۴۵۵۔

[2] صحیح البخاري، الاذان: ۸۵۳۔

[3]ابن ماجہ، اللباس: ۳۶۴۸۔

[4] صحیح مسلم، المساجد: ۵۶۷۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد4۔ صفحہ نمبر:390

محدث فتویٰ